33798-احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا

سوال

جو شخص حج کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی بغیر احرام میقات تجاوز کرلے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جو شخص بھی حج یا عمرہ کرنا چاہے اور میقات سے گزرہا ہو تو اس پر میقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، اوراگروہ احرام باندھے بغیر ہی میقات تجاوز کرتا ہے تو اس پر احرام باندھنے کے لیے میقات واپس جانا واجب ہے ، اگروہ واپس میقات پر واپس نہیں جاتا بلکہ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتا ہے تو علماء کرام کے ہاں مشہور یہ ہے کہ اس کے ذمہ دم لازم آتا ہے ، لھذا وہ ایک بکری مکہ میں ذبح کرکے اس کا گوشت حرم کے فقراء مساکین میں تقسیم کرے گا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جو کوئی بھی حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوئے میقات بغیر احرام تجاوز کرتا ہے اس پر میقات واپس جا کر حج یا عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

(اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور اہل شام جحفہ سے احرام باندھیں ، اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں ، اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں) ۔

لھذا جب کسی کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو اس پر اس میقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے ، تو اس طرح اگر وہ مدینہ کے راستے سفر کررہا ہے تو ذوالحلیفہ سے احرام باندھے گا ، اور اگر شام یا مصر یا مغرب کے راستے سے سفر کررہا ہے تو وہ جحفہ اور اس وقت رابغ سے احرام باندھے گا ، اور اگر وہ یمن کے راستے سے سفر کررہا ہے تو یلملم سے احرام باندھے گا ، اور اگر وہ نجد یا طائف کے راستے سے سفر کررہا ہے تو وادی قرن جسے اس وقت السیل کا نام دیا جاتا ہے اور بعض لوگ اسے وادی محرم کہتے ہیں سے حج یا عمرہ یا دونوں کا اکٹھا احرام باندھے گا ۔ ۔ الخ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (201/2) ۔

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

لھذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا اس پر دم جبران لازم ہوگا ، واللہ تعالی اعلم ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (198/2) ۔

واللہ اعلم .